تجوید القرآن

(قاری محمد قوی)

یاد رکھیے کسی بھی فن اور علم کو جاننے سے پہلے چار چیزوں کا جاننا ضروری ہے-

موضوع

(حروف تہجی)

الف سے ی تک

ا الف					
ب با	ت تا	ث ثا	ج جيٓم	ح حا	خ خا
د دآل	ذ ذآل	ر را	ز زا	س سيٓن	ش شيٓن
ص صآد	ض ضآد	ط طا	ظ ظا	ع عيٓن	غ غيٓن
ف فا	ق قآف	ك كآف	ل لآم	م ميٓم	ن نوٓن
	و وآو	ه ها	ء همزه	ي يا	

حکم
و
اہمیت

ورتل القرآن ترتیلا

اور قرآن مجید کو خوب ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے پڑھو

اقرأ القرآن بلحون العرب واصواتها

قرآن کو عرب کے لہجہ و آواز سے پڑھو

امام جزری رحمہ اللہ فرماتے ہیں

1. والاخذ بالتجوید حتم لازم
2. من لم یجود القرآن اثم
3. لانه به الا لهٰ انزلا
4. وهكذامنه الیناوصلا

علم تجوید کو حاصل کرنا واجب و ضروری ہے جو شخص
قرآن کریم کو تجوید کے ساتھ نہ پڑھے گناہ گار ہوگا-
کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ ہی
نازل فرمایا ہے اور اسی شان سے اللہ تعالیٰ سے وہ ہم تک
پہنچا ہے

ملا علی قاری رحمہ اللہ کا قول

ثم ھذالعلم لا خلاف فی انہ فرض کفایۃ والعمل بہ فرض عین

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول

الترتیل ھو تجوید الحروف و معرفۃ الوقوف

غرض و غایت

علم تجوید کے غرض وغایت میں علماء اسلاف اور اکابر سے مختلف اقوال منقول ہیں۔

۱) اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا

(وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ)

لحن کا بیان

لحن کا بیان

لَحَنَ یَلۡحَنُ لَحۡنًا باب فتح سے ہے معنیٰ ہے غلط پڑھنا۔ "غلطی کرنا"
لحن تجوید کی ضد ہے۔ مطلب یہ کہ تجوید کے اصول و قواعد کے خلاف قرآن شریف پڑھنے کو لحن کہتے ہیں۔

لحن کی دو اقسام ہیں: (۱) لحن جلی (۲) لحن خفی

(۱) لحن جلی:

لحن جلی کا مطلب ہے بڑی غلطی یا واضح غلطی۔ یعنی مخارج، صفات لازمہ اور حرکات و سکنات میں غلطی کرنے کو لحن جلی کہتے ہیں۔ لحن جلی کی پانچ اقسام ہیں:

لحن جلی کی پہلی قسم

تَبۡدِیۡلُ الۡحَرۡف بِالۡحَرۡف:

یعنی ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھ دینا اور یہ دوسرا حرف خواہ عربی حروف میں سے ہو یا کوئی غیر عربی حرف ہو۔

جیسے "عین" کی جگہ همزه، "قاف" کی کاف، "حا" کی جگہ ها- "

عَلِیۡمٌ	اَلِیۡمٌ	قَلۡبِكَ	كَلۡبِكَ	اَلۡحَمۡدُ	اَلۡهَمۡدُ
جاننے والا، باخبر	دردناک	تیرے دل پر	تیرے کتے پر	تعریفیں	کپڑے کا پرانا ہو کر پھٹنا

لحن جلی کی دوسری قسم

تَبۡدِیۡلُ الۡحَرۡکَت بِالۡحرکت:

ایک حرکت کی جگہ دوسری حرکت پڑھ دینا جیسے زبر کو زیر یا پیش سے بدل دینا یا زیر کو زبر پیش وغیرہ سے۔

اَنۡعَمۡتَ	اَنۡعَمۡتُ	اَنۡعَمۡتِ	خَتَمَ اللّٰهُ	خَتَمَ اللّٰهَ
تو نے انعام کیا	میں نے انعام کیا	تو ایک عورت نے انعام کیا	مہر لگایا اللہ نے	اس نے اللہ کو مہر لگایا

لحن جلی کی تیسری قسم

ساکن حرف کو متحرک کرکے پڑھنا:

ایک حرکت کی جگہ دوسری حرکت پڑھ دینا جیسے زبر کو زیر یا پیش سے بدل دینا یا زیر کو زبر پیش وغیرہ سے۔

تَرَكْنَا	تَرَكُنَا	خَلَقْنَا	خَلَقُنَا	نَزَّلْنَا	نَزَّلُنَا
ہم نے چھوڑا	اس نے ہمیں چھوڑا	ہم نے پیدا کیا	اس نے ہمیں پیدا کیا	ہم نے نازل کیا	اس نے ہم کو نازل کیا

لحن جلی کی چوتھی قسم

حروف مدہ کو غیرہ یا غیر مدہ، مدہ کرکے پڑھنا:

کسی حرکت کو جس قدر پڑھنے کا قاعدہ مقررہ ہے اس سے تجاوز کرکے پڑھنا۔ یعنی زبر کو اتنا کھینچنا کہ اس سے الف مدہ پیدا ہوجائے۔ قَالَ کو قَالَا۔ ایسے ہی زیر کو اس قدر کھینچنا کہ اس سے یاء مدہ پیدا ہوجائے "مَالِكِ" کو "مَالِكِیْ" اور "پیش" کو اس قدر کھینچ کر پڑھنا کہ واؤ مدہ پیدا ہوجائے۔ "اُتْلُ" کو اُتْلُوْا۔

اسی طرح حروف مدہ کو ان کی ذاتی اور طبعی مقدار سے کم کھینچ کر پڑھنا۔

فَرَّقْنَا	فَرَّقْنَ	اُدْعُ	ادعوا
ہم نے جدا کردیا	ان سب عورتوں نے جدا کردیا	واحد	جمع

لحن جلی کی پانچویں قسم

مشدد حرف کو مخفف پڑھ دینا:

جس حرف پر تشدید ہو وہ بغیر تشدید سے ادا کرنا۔

اِلَّا	اِلَا	اَنَّا	اَنَا	اِيَّاكَ
مگر	تک	یقیناً ہم	میں	اِيَاكَ

لحن جلی کرنے کا حکم:

ایسی قسم کی غلطی کرنا حرام اور گناہ ہے، اکثر اس قسم کی غلطیوں کی وجہ سے معنی بدل جاتے ہیں اور بعض اوقات نماز بھی فاسد ہو جاتی ہے لہٰذا اس سے بچنا نہایت ضروری ہے۔

(۲) لحن خفی :

لحن خفی کے معنی چھپی، پوشیدہ اور چھوٹی غلطی ہے وہ چھپی غلطی جو ہر کوئی محسوس نہ کر سکے اس سے حروف کی خوبصورتی متاثر ہوتی ہے۔

ایسی غلطی جس سے معنی تو نہ بگڑے لیکن حروف کے حسین ہونے کے جو قاعدے مقرر ہیں ان کے خلاف پڑھا جائے۔

اللہ کا لام پُر پڑھنے کے بجائے باریک پڑھنا جیسے

اِنَّ اللّٰهَ	اَللّٰهُ اَكْبَرُ	هُمُ اللّٰهُ

اسی طرح "را" پر زبر یا پیش ہو تو پُر پڑھنے کے بجائے باریک پڑھنا جیسے :

رَبَّكَ	رُزِقُوْا

اسی طرح "غنہ" نہ کرنا یہ بھی لحن خفی ہے۔

لحن خفی کا حکم :

یہ غلطی پہلی غلطی سے ہلکی ہے، اس قسم کی غلطی کرنا مکروہ کہلاتا ہے اور اس سے بچنا بھی ضروری ہے۔

(۲) لحن خفی :

لحن خفی کے معنی چھپی، پوشیدہ اور چھوٹی غلطی ہے وہ چھپی غلطی جو ہر کوئی محسوس نہ کر سکے اس سے حروف کی خوبصورتی متاثر ہوتی ہے۔

ایسے غلطی جس سے معنی تو نہ بگڑے لیکن حروف کے حسین ہونے کے جو قاعدے مقرر ہیں ان کے خلاف پڑھا جائے۔

اللہ کا لام پُر پڑھنے کے بجائے باریک پڑھنا۔

ملتے جلتے حروف

1	اِخُلَاس	دوسرے سے مال چھیننا	اِخلاص	
2	مُخُلِس	دوسروں کا مال چھیننے والا	مُخُلِص	
3	حَاجِی	حج کرنے والا	ھَاجِی	برائیاں کرنے والا.
4	مُسُلِمُ	اسلام والا	مُصُلِمُ	دوسروں کی جڑیں کاٹنے والا
5	قَارِی	قرات کرنے والا	کَارِی	اونگھنے والا

6	قَبْلُ	پہلے	كَبْلُ	بیڑی
7	اَلْحَمْدُ	تعریف کرنا، تعریف	اَلْهَمْدُ	ٹھنڈا ہونا، بنجر ہونا
8	مُشْرِك	شرک کرنے والا	مُشْرِق	روشن کرنے والا
9	حَوْلَ	بدلنے والی طاقت	هَوْل	ہولناکی
10	صَوْم	روزہ، روزہ رکھنا	سَوْم	بھاؤ کرنا، خوار کرنا

11	عَلِيمٌ	خوب جاننے والا	اَلِيم	دردناک
12	مَالِك	آقا، مالک	مَالِقٌ	خوشامد کرنے والا
13	حَدِيث	حدیث	حَدِيس	زمین پر پچھاڑا ہوا
14	فَقِيه	ماہر فقہ، سمجھ دار	فَكِيه	خود پسند، اکڑ باز
15	كَاتِبٌ	لکھنے والا	قَاتِبٌ	بھنی آنتیں کھلانے والا
16	صَلّٰى	اس نے نماز پڑھی	سَلّٰى	پُر تکلف تسلی ظاہر کرنا

مخارج و صفات

آیئے حروف کے مخارج و صفات لازمہ

سے آگہی حاصل کریں

مخارج مخرج کی جمع ہے

حرف نکلنے کی جگہ کو مخرج کہتے ہیں

مخارج کی تعداد

مخارج کی تعداد کے بارے میں تین آرا ہیں۔

1. امام فرّاء (یحییٰ) رح وقُطرُبٍ کے نزدیک 14 مخارج ہیں۔
2. امام سِیبَوَیْہِ رح کے نزدیک 16 مخارج ہیں۔
3. امام خلیل بن احمد نحوی رح وابنِ الجزَری کے نزدیک 17 مخارج ہیں۔

یہ اختلاف بعض کے قریب المخارج کو ضم کرنے کی وجہ سے ہے۔

دانتوں کے نام

یا

دانتوں کے معروف نام

یا

دانتوں کے عربی نام

یا

علم التجوید میں دانتوں کے نام

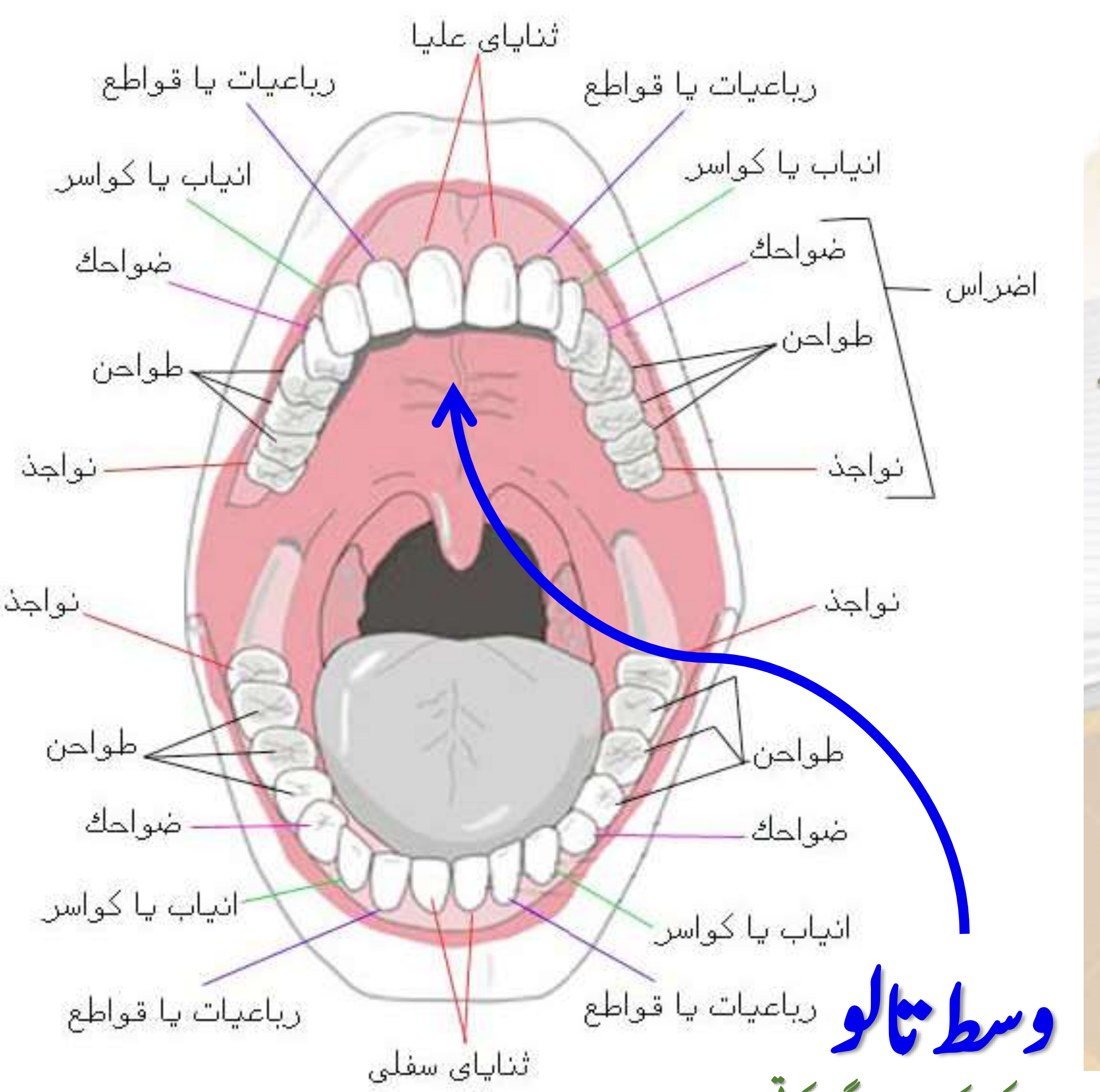

منہ کی چھت جو ناک کو منہ سے الگ کرتی ہے۔

موضوعات

تعارف زبان ومنہ

Epiglottis or uvula

یا کوّا یا لَہاۃ

Palate یا الحَنَك

آغاز تالو

منہ کی چھت جو ناک کو منہ سے الگ کرتی ہے
اسے تالو کہتے ہیں۔

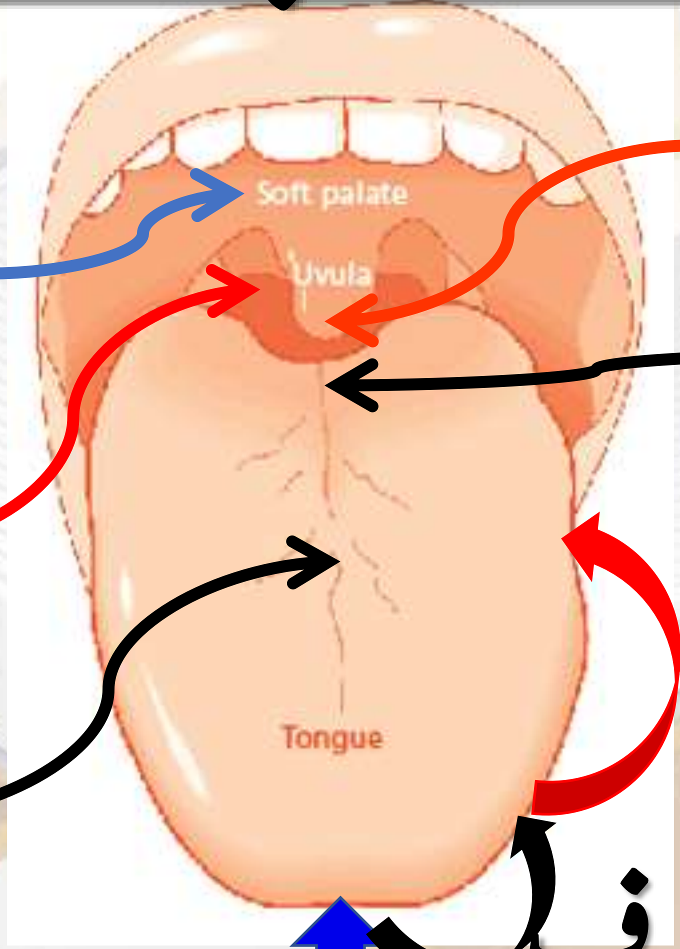

زبان کی جڑ

آغازِ حلق

حافہ

یا زبان کی کروٹ

وسطِ زبان

طرف

یا کنارہ

نوک لسان یا زبان کی نوک

موضوعات

لسان یا زبان کے حصّے

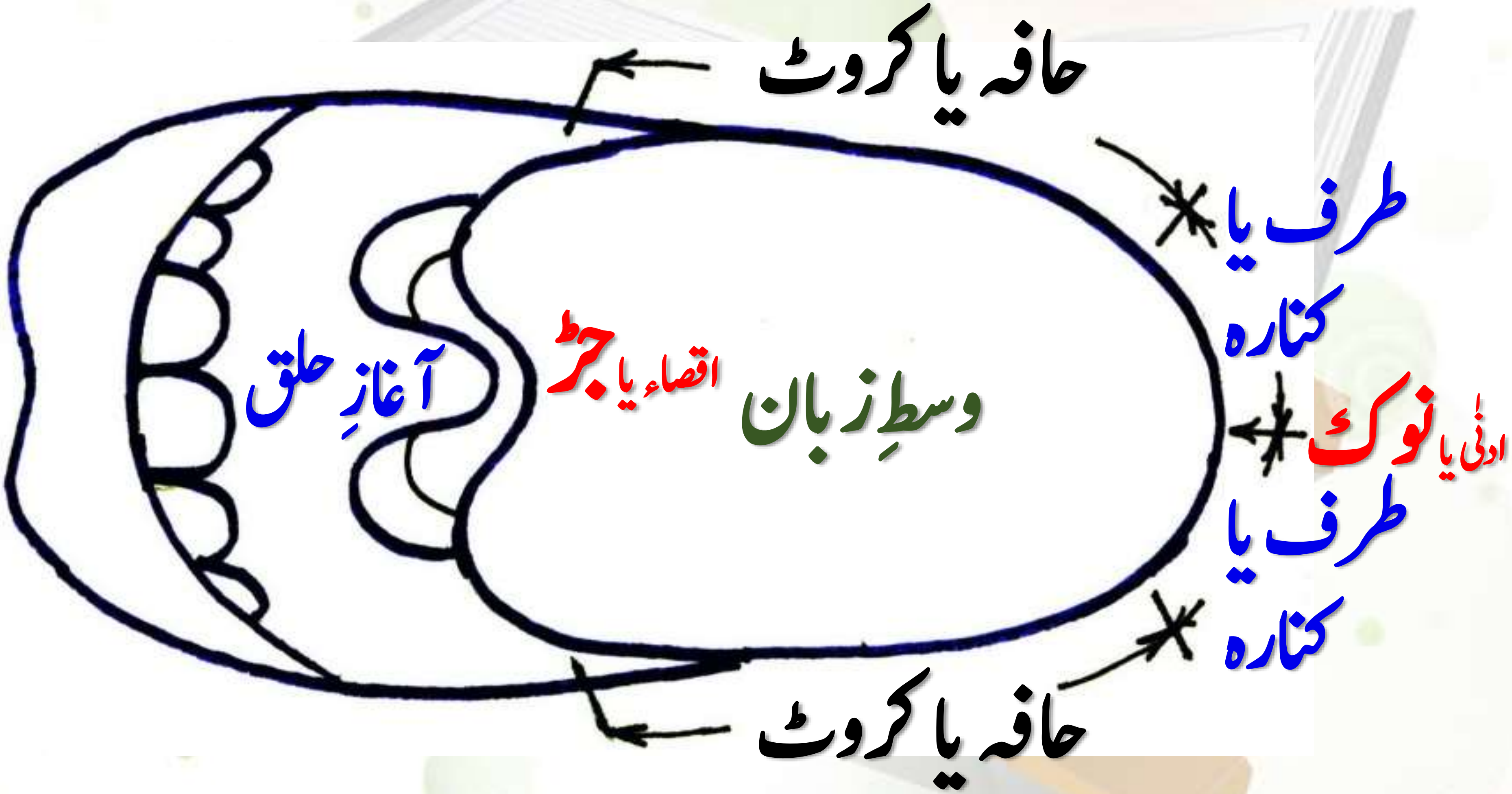

مخارج الحروف

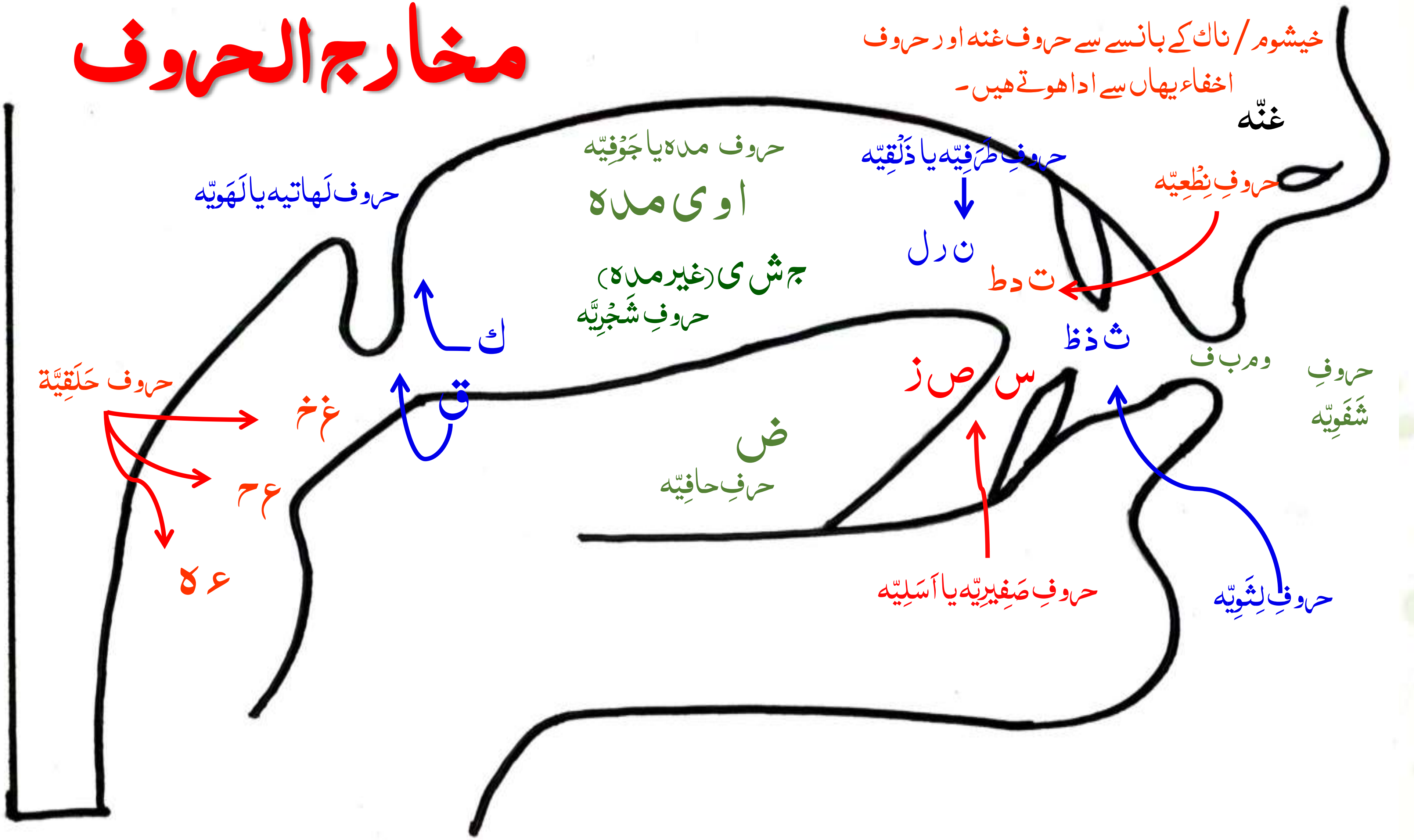

مخارج حروف کا تعلق زبان، دانت، مقام اور صفات سے ہے۔

حروف کے مخارج اور صفات

کسی حرف کا مخرج معلوم کرنا ہو تو اس حرف کو ساکن

کر دیں اور اس سے قبل ہمزہ

متحرکہ اَبْ۔ خَفْ۔ لَمْ لگا دیں۔

جہاں تصادم عضوین ہو وہی اصل مخرج ہے۔

مرکز قرآن و سنہ

جماعت اسلامی کراچی

501 قائدین کالونی، نزد اسلامیہ کالج، کراچی